107785- جگر کے بی وائرس کی بیماری میں شکار شخص کی شادی

سوال

اگر کوئی شخص جگر کے وائرس بی کا شکار ہوتو اس کے لیے شادی کرنے کا شرعی حکم کیا ہے ؟

یہ علم میں رہے کہ اللہ آپ کو محفوظ رکھے یہ بیماری جماع اور خون کے ذریعہ منتقل ہوتی ہے ، اور آخری سرچ کے مطابق جس پر ڈاکٹر حضرات متفق نہیں ہوسکے یہ بیماری لعاب کے ذریعہ بھی منتقل ہوجاتی ہے ، یہ سوال ایسے شخص کے بارہ میں ہے جس کا جگر تو سلیم ہے لیکن یہ وائرس اس میں پایا جاتا ہے ، جس معنی یہ ہوا کہ وائرس چھپ کر بیٹھا ہے ، لیکن زیادہ نہیں ہوا ، ہو سکتا ہے زیادہ ہوجائے اور بیماری لگ جائے .

جس عورت سے وہ شادی کرنا چاہتا ہے اس نے اس بیماری کا انجیکشن بھی لگوایا ہے ، تاکہ وائرس اس میں منتقل نہ ہوسکے ، ڈاکٹر کہتا ہے کہ اس حالت میں عورت کو کوئی خطرہ نہیں ، اب اللہ کو ہی علم ہے کہ اس حالت میں شادی کرنا حلال ہے یا حرام .

برائے مہربانی آپ اسب بیماری کے شکار شخص کو کیا نصیحت کرتے ہیں کہ آیا منگنی کے وقت عورت کو بتایا جائے یا نہیں ، عورت کو اس کے بارہ میں کب بتانا چاہیے اور کیا کہنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

جس میں یہ وائرس پایا جائے ، یا پھر
جواس بیماری کا شکار ہووہ صحیح اور سلیم عورت سے شادی کرسکتا ہے ، لیکن شرط یہ ہے
کہ عورت کو اس کا علم ہواور وہ علم ہونے کے باوجود اس سے شادی کرنا قبول کرلے .

ایسے شخص کے لیے اس وقت تک شادی کرنا
جائز نہیں جب تک وہ اپنی بیماری کے بارہ میں بتا نہ دیں ، کیونکہ اسے چھپانا دھوکہ
اور حرام ہے ، اگر اسے چھپاتا ہے اور بعد میں بیوی کو علم ہوجائے تو بیوی کو فسخ کا
حق حاصل ہے .

میڈیکلی طور پر یہ معلوم ہے کہ اکثر
لوگ جن میں جگر کا وائرس بی پایا جاتا ہے وہ اس کو تحمل اور برداشت کرسکتے ہیں اور
اپنے جسم میں نکال سکتے ہیں ، لیکن پانچ یا دس فیصد ایسے ہیں جو اپنے جسم سے باہر
نہیں نکال سکتے اس طرح وہ اس وائرس کا شکار رہتے ہیں .

اور بعض میں تو یہ مرض بڑھ جاتا ہے
اور تقریبا دس فیصد میں یہ دائمی مریض بن جاتا ہے، اور وہ دوسروں میں یہ بیماری منتقل کرنے کا باعث بنتا ہے"

اس وائرس کے حامل افراد میں عام طور
پر کوئی علامت واضح نہیں ہوتی اسی طرح جگر کی حالت بھی نیچرل اور طبعی رہتی ہے لیکن کئی برس تک یا پھر ساری زندگی ہی وہ دوسروں میں یہ وائرس منتقل کرنے پر قادر ہوتا ہے.

اس وائرس کے شکار اکثر لوگ جگر کی
سوزش کے ساتھ کسی اور مشکل کا شکار نہیں ہوتے، باوجود اس کے وہ اچھی حالت میں زندگی بسر کرتے ہیں، لیکن ان میں سے بہت قلیل تعداد دوسروں کی بنسبت اس بیماری کا زیادہ شکار بن سکتے ہیں انہیں جگر کی ورم وغیرہ دوسری بیماریاں لگ جاتی ہیں.

اس وائرس کو دوسروں میں منتقل ہونے
سے روکنے کے لیے درج ذیل امور پر عمل کرنا ضروری ہے :

اول :

اس وقت تک مباشرت وجماع نہ کیا جائے
جب تک دوسرے میں قوت مدافعت ہو، یا پھر اس نے اس وائرس کے لیے انجیکشن لگوایا ہو، وگرنہ اسے کنڈوم استعمال کرنا چاہیے.

دوم :

وہ خون نہ دے اور نہ ہی کوئی اور عضو
دوسروں کو مت دے، یا پھر دوسروں کے بلیڈ وغیرہ بھی استعمال مت کرے اور اسی طرح ٹوتھ برش اور ناخن تراش بھی استعمال نہ کیے جائیں.

سوم :

جسم میں زخم ہونے کی صورت میں سوئمنگ
پول میں تیراکی مت کرے.

چہارم :

گھرانہ کے افراد کا چیک اپ کیا جائے
اور انہیں اس وائرس کے اینٹی بائٹک انجیکشن لگائے جائیں" انتہی

دیکھیں: امراض الکبد وزراعۃ الکبد
تالیف ڈاکٹر ابراہیم بن حمد بن طرف ماخواز:

"

"http://www.sehha.com/diseases/liver/hbv.htm

رہا اس وائرس اور بیماری کے بارہ میں
اپنی منگیتر کو کس طرح بتایا جائے، تو گزارش یہ ہے کہ اسے منگنی کے وقت اس کے سامنے
حقیقت حال رکھی جائے کہ وہ صحیح اور سلیم ہے، لیکن رپورٹ سے یہ وائرس ثابت ہوا ہے،
اور ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق اس کا اسے کوئی نقصان اور ضرر نہیں، کیونکہ اس نے اس کے
اینٹی بائٹک انجیکشن لگوائے ہیں، اگر تو وہ رشتہ قبول کر لے تو ٹھیک اور اگر انکار
کر دے اور سلامتی کو ترجیح دے اور خطرہ میں نہ پڑنا چاہے تو اس کا اسے حق حاصل ہے.

واللہ اعلم.